شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

11 ستمبر 2024ء

پریس ریلیز

نائن الیون کاڈرامہ رچا کر دنیا کو آگ میں جھونکنے والا امریکہ اپنی نظرِ بد ایک مرتبہ پھر پاکستان پر گاڑے ہوئے ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): نائن الیون کا ڈرامہ رچا کر دنیا کو آگ میں جھونکنے والا امریکہ اپنی نظرِ بد ایک مرتبہ پھر پاکستان پر گاڑے ہوئے ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ 23 برس قبل امریکہ نے ٹوئن ٹاورز خود گرا کر مسلمانوں کے خلاف ''وار آن ٹیرر'' کا ڈرامہ رچایا جس کے بعد مسلمان ممالک خصوصاً افغانستان اور عراق پر جنگ مسلط کر کے لاکھوں معصوم اور بے قصور انسانوں کا قتلِ عام کیا اور انسانیت کے خلاف شرمناک جرائم کا ارتکاب کیا۔ اُس وقت پاکستان کے ڈکٹیٹر جنرل پرویز مشرف نے کچھ امریکی دھمکی کے خوف سے اور کچھ ڈالروں کے لالچ میں دہشت گردی کے خلاف اس نام نہاد جنگ میں امریکہ کا بھرپور ساتھ دیا اور نہ صرف افغانستان میں مسلمانوں کے قتلِ عام کا گناہ اپنے سر لیا بلکہ پرائی جنگ میں کودنے کے باعث پاکستان کے امن و امان کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ اُنھوں نے مسلمان ممالک کے حکمرانوں اور عوام کو متنبہ کیا کہ وہ مستقبل میں امریکی عزائم سے آگاہ رہیں کیونکہ اسلام دشمنی امریکہ اور اُس کے لے پالک اسرائیل کے مذموم ایجنڈے کا خصوصی حصہ ہے جس کا وحشیانہ مظاہرہ غزہ میں جاری ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ مسلمان ممالک کو افغان طالبان کی امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف کامیاب جدوجہد سے یہ رہنمائی حاصل کرنا چاہیے کہ اگر متحد اور مضبوط ہو کر اور اللہ پر بھروسہ کر کے عالمی طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کیا جائے تو اللہ کی مدد شامل حال ہو جاتی ہے اور بڑی سے بڑی قوت کے ناپاک عزائم بھی خاک میں ملائے جا سکتے ہیں۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ پاکستان کی بقاء اور سلامتی امریکہ یا کسی دوسری عالمی قوت سے نہیں بلکہ نظریۂ پاکستان کی عملی تعبیر سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر اس پس منظر میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمودات کو بنیاد بنا کر اہلِ پاکستان امتِ مسلمہ کی تعمیر نو کا آغاز کریں گے تو وہ وقت دور نہیں جب اسلام ایک غالب قوت کی حیثیت سے اُبھرے گا اور تمام اسلام دشمن قوتیں مغلوب ہو جائیں گی۔ ان شاء اللہ!

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان